مفتی سیف اللہ حقانی

جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

امریکیوں کی مدد کیلئے عراق میں پاکستانی افواج بھیجنے کا شرعی حکم

> آزادی وحریت کی جنگ لڑنے والے عراقی عوام ومجاہدین کے خلاف غاصب و جارح امریکہ کی مدد کیلئے فوج بھیجنا حرام وناجائز اور قومی وملی غیرت وحمیت کا جنازہ نکالنے کے مترادف ہے۔

س: (۱) کیا امریکہ کی مدد اور عراقی مجاہدین کو کچلنے کے لئے پاکستانی افواج کو عراق بھیجنے کی کوئی شرعی گنجائش ہے؟

س: (۲) عراق پر امریکہ کے غاصبانہ قبضہ کے بعد امت مسلمہ پر کیا ذمہ داریاں عائد ہوتی ہے؟

باسمہ تعالیٰ

الجواب: کسی بھی مسلمان کے خلاف کفار کا تعاون ظلم عظیم ہے۔ جس کی اجازت شریعت مطہرہ میں نہیں ہے بلکہ شریعت مطہرہ ہر مسلمان کو دوسرے مسلمان کے ساتھ اس کا غم و دکھ اور مصیبت میں شرکت کی دعوت دے رہی ہے اور ضرورت کے وقت مسلمان بھائی کے تعاون سے ہاتھ کھینچنے کو ممنوع قرار دے رہی ہے اور اس پر ظلم کرنے کو حرام ٹھہرا رہی ہے۔ حدیث میں ہے۔ المسلم اخو المسلم لا یظلمہ و لا یسلمہ (بخاری ومسلم) ''ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے، وہ اس پر ظلم نہ کرے گا اور نہ اس کی نصرت سے ہاتھ کھینچ لے گا'' اور سنن ابی داؤد کی حدیث میں ہے۔ و ھم ید علی من سوا ھم یعنی مسلمان کی شان یہ ہے کہ وہ کفار کے مقابلے میں مسلمان کی مدد کرے گا (نہ یہ کہ مسلمانوں کے خلاف کفار کے ساتھ تعاون کرے) لہذا عراقی مجاہدین وعوام جو امریکی غلامی کے خلاف حریت و آزادی کی جنگ لڑ رہے ہیں، کے خلاف امریکہ کی مدد کے لئے کسی بھی مسلمان ملک کی فوج بھیجنا ظلم عظیم اور ناجائز اور قومی وملی غیرت کے جنازے نکالنے کے مترادف ہوگا۔ کیا یہ اخوت اسلامیہ کا تقاضا ہے کہ عراقی مسلمانوں کے اس مشکل وقت میں مدد کے بجائے ان کے خلاف امریکہ کی مدد کیلئے افواج بھیج کر ان کے تازہ زخموں پر نمک چھڑکایا جائے اور ان کے گردنوں میں ڈالی گئی غلامی کی زنجیر کو مزید مستحکم کر دی جائے؟

واقعہ یہ ہے کہ یہ وقت فتووں کے اجراء اور وعظ سنانے کا نہیں بلکہ ظالموں کے گریبانوں میں ہاتھ ڈال کر ان کو مظالم سے روکنے کا وقت ہے سچ یہ ہے کہ آج مسلمان حکمرانوں کی ناعاقبت اندیشی پر جتنا بھی رویا جائے کم ہوگا۔ کیونکہ امریکہ مسلمانوں کو دہشت گرد کہہ کر ان کے خلاف صلیبی جنگ شروع کر کے ان کو نیست ونابود کرنا ضروری خیال کر رہا ہے اور عقل کے اندھے مسلمان حکمران اس صلیبی جنگ میں امریکہ کا ساتھ دے رہے ہیں۔ بدں عقل ودانش بباید گریست

(ب) عراق پر امریکہ کا ظالمانہ و جارحانہ قبضہ اور عراقیوں کو غلام بنانے کے بعد تمام مسلمان ممالک بالخصوص پاکستان جیسی ایٹمی قوت کے حامل ملک پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عراقی مسلمانوں کی ہر ممکن مدد کریں اور ان کے غصب کردہ ملک کو آزاد کر کے ان کی گردنوں ہاتھوں اور پاؤں میں ڈالی گئی غلامی کی زنجیر کو توڑ ڈالیں اور اگر اس کے برعکس پاکستان وغیرہ اسلامی ممالک نے غاصب و جارح امریکہ کا ہاتھ بٹایا تو امت مسلمہ کو صدیوں اس کی سزا بھگتنی پڑے گی۔

ھو الموفق کتبہ

مفتی سیف اللہ حقانی

لقد أجاب أخنا الشیخ المفتی سیف اللہ الحقانی المحترم رئیس دار الافتاء بجامعۃ الحقانیۃ بما ھو الحق والحق أحق أن یتبع جزاہ اللہ تعالیٰ أحسن ما یجازی عبادہ المحسنین

الجواب صحیح

الجواب صحیح والمجیب مصاب

مغفور اللہ مدرس جامعہ اکوڑہ خٹک

خادم العلماء سید علی شاہ ... مدرس جامعہ حقانیہ اکوڑہ خٹک ۱۰/۵/۱۴۲۴ھ